رہنمائے دکن

16 MAR 2023

سائبر سیکوریٹی میں نقص، خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ کا سبب

اُردو یونیورسٹی میں شعبۂ تعلیمات نسواں کا سمپوزیم۔ پروفیسر ثمین فاطمہ اور پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد، 15 رمارچ (پریس نوٹ) صنفی مساوات کی اگر بات کی جائے تو انصاف، مساوی یافت اور مساوی مواقع کا حصول اس میں شامل ہیں۔ سماج میں صنفی انصاف ہونا چاہیے۔ آج کے دور میں ہر کوئی سوشیل میڈیا پر متحرک ہے لیکن سائبر سیکوریٹی میں نقائص سے بالخصوص خواتین کے خلاف سائبر جرائم اور ٹھگی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ عموی طور پر خواتین کے خلاف جرائم میں قریبی رشتہ دار ہی ملوث ہوتے ہیں۔ اس لیے احتیاط ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید ثمین فاطمہ، بانی رجسٹرار، انوراگ یونیورسٹی نے کل شام مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں منعقدہ سمپوزیم ”ڈیجیٹل اسپیس میں صنفی مساوات اور خواتین کا تحفظ“ میں کیا۔ سمپوزیم کا یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیمات نسواں کے زیر اہتمام، انٹرنل کمپلینٹس کمیٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر، میوزک کلب، ڈراما کلب، فلم کلب اور ادبی کلب کے اشتراک سے بین الاقوامی یوم خواتین کے سلسلے میں انعقاد عمل میں آیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عین الحسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ اردو یونیورسٹی تعلیم کے حصول کا انتہائی محفوظ ادارہ ہے۔ خواتین کے مسائل عالمی نوعیت کے ہیں۔ لڑکیاں ہو یا لڑکے ٹیکنالوجی کو محفوظ انداز میں استعمال کریں۔ سماج میں سائبر سیکوریٹی کے متعلق شعور بیداری کی ضرورت ہے۔ انٹرنیٹ پر بڑی تیزی سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ ہمیں اس پر نظر رکھنی چاہیے کہ اس سے محفوظ انداز میں استفادہ ہو۔ نئی ٹکنالوجی کے باعث مختلف شعبوں میں خواتین کو بااختیاری حاصل ہوئی ہے۔ ڈاکٹر فرزانہ خان، پروگرام ہیڈ، مائی چوائس فاؤنڈیشن نے کہا کہ جرائم اب آن لائن کیے جا رہے ہیں۔ ان کی شکار بڑے پیمانے پر خواتین ہو رہی ہیں۔ جب لڑکیوں میں تعلیم کی کمی ہوتی ہے تو کم عمری کی شادی کا تناسب بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مسائل میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے بڑے پیمانے پر شعور بیداری کی ضرورت ہے۔ جناب محمد عارف علی خان، چیف فارنسک انالسٹ، ایس وی پی، نیشنل پولیس اکیڈیمی، حیدرآباد نے کہا کہ کوویڈ کے دور میں خواتین پر کے خلاف جرائم میں اضافہ دیکھا گیا۔ حالانکہ ان کے حفاظتی اقدامات میں بھی اضافہ ہوا لیکن سائبر کرائم کے ذریعہ انہیں نشانہ بنایا گیا۔ لڑکیوں کو عموی طور پر سائبر کرائم کی شکایت کس طرح اور کہاں کی جائے معلوم نہیں ہوتا اس لیے بھی ان جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ پروفیسر آمنہ تحسین، کوآرڈینیٹر پروگرام و صدر شعبہ نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شبانہ کیسر، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب عاطف عمران، اسلامک اسٹڈیز کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ثقافتی پروگرام ”شام موسیقی“ کا بھی کل شام انعقاد عمل میں آیا۔ شعبۂ تعلیمات نسواں کی جانب سے بین الاقوامی یوم خواتین کے سلسلے میں مختلف پروگرام منعقد کیے گئے جس میں فلم ”مدر انڈیا“ کی اسکریننگ اور ”صنف اور سنیما“ پر تبادلہ خیال؛ روشن دماغ سلسلے کے تحت ”خواتین کے خلاف تشدد کا تدارک: ضرورت اور منصوبہ بندی“ کے موضوع پر اوپن مائک؛ ”ڈیجیٹل دور میں تعلیم برائے صنفی مساوات“ پر مضمون نویسی مقابلہ شامل تھے۔

RD

اعتماد

16 MAR 2023

سائبر سیکوریٹی میں نقص، خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ کا سبب

شعبۂ تعلیمات نسواں کا سمپوزیم۔ پروفیسر شمین فاطمہ اور پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد، 15، مارچ (پریس نوٹ) صنفی مساوات کی اگر بات کی جائے تو انصاف، مساوی یافت اور مساوی مواقع کا حصول اس میں شامل ہیں۔ سماج میں صنفی انصاف ہونا چاہیے۔ آج کے دور میں ہر کوئی سوشیل میڈیا پر متحرک ہے لیکن سائبر سیکوریٹی میں خامیوں سے بالخصوص خواتین کے خلاف سائبر جرائم اور ٹھگی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ عموماً طور پر خواتین کے خلاف جرائم میں قریبی رشتہ دار ہی ملوث ہوتے ہیں۔ اس لیے احتیاط ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سیدہ شمین فاطمہ، بانی رجسٹرار، انوراگ یونیورسٹی نے کل شام مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں منعقدہ سمپوزیم "ڈیجیٹل اسپیس میں صنفی مساوات اور خواتین کا تحفظ" میں کیا۔ سمپوزیم کا یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیمات نسواں کے زیر اہتمام، انٹرنل کمپلینس کمیٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر، میوزک کلب، ڈراما کلب، فلم کلب اور ادبی کلب کے اشتراک سے بین الاقوامی یوم خواتین کے سلسلے میں انعقاد عمل میں آیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عین الحسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ اردو یونیورسٹی تعلیم کے حصول کا انتہائی محفوظ ادارہ ہے۔ خواتین کے مسائل عالمی نوعیت کے ہیں۔ لڑکیاں ہو یا لڑکے ٹیکنالوجی کو محفوظ انداز میں استعمال کریں۔ سماج میں سائبر سیکوریٹی کے متعلق شعور بیداری کی ضرورت ہے۔ انٹرنیٹ پر بڑی تیزی سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ ہمیں اس پر نظر رکھنی چاہیے کہ اس سے محفوظ انداز میں استفادہ ہو۔ نئی ٹکنالوجی کے باعث مختلف شعبوں میں خواتین کو بااختیاری حاصل ہوئی ہے۔ ڈاکٹر فرزانہ خان، پروگرام ہیڈ، مائی چوائس فاؤنڈیشن نے کہا کہ جرائم اب آن لائن کیے جارہے ہیں۔ ان کی شکار بڑے پیمانے پر خواتین ہو رہی ہیں۔ جناب محمد عارف علی خان، چیف فارنسک انالسٹ، ایس وی پی، نیشنل پولیس اکیڈیمی، نے کہا کہ کوویڈ کے دور میں خواتین پر برخلاف جرائم میں اضافہ دیکھا گیا۔ حالانکہ ان کے حفاظتی اقدامات میں بھی اضافہ ہوا لیکن سائبر کرائم کے ذریعہ انہیں نشانہ بنایا گیا۔ لڑکیوں کو عموماً طور پر سائبر کرائم کی شکایت کس طرح اور کہاں کی جائے معلوم نہیں ہوتا اس لیے بھی ان جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ پروفیسر آمنہ تحسین، کوآرڈینیٹر پروگرام و صدر شعبہ نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شبانہ کیسر، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب عاطف عمران، اسلامک اسٹڈیز کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ثقافتی پروگرام "شام موسیقی" کا بھی کل شام انعقاد عمل میں آیا۔ شعبۂ تعلیمات نسواں کی جانب سے بین الاقوامی یوم خواتین کے سلسلے میں مختلف پروگرام منعقد کیے گئے جس میں فلم "مدر انڈیا" کی اسکریننگ اور "صنف اور سنیما" پر تبادلہ خیال، روشن دماغ سلسلے کے تحت "خواتین کے خلاف تشدد کا تدارک: ضرورت اور منصوبہ بندی" کے موضوع پر اوپن مائک "ڈیجیٹل دور میں تعلیم برائے صنفی مساوات" پر مضمون نویسی مقابلہ شامل تھے۔

Sakshi

సోషల్‌మీడియాలో ప్రతి ఒక్కరూ యాక్టివ్

సింపోజియంలో పాల్గొన్న అతిథులు

రాయదుర్గం: ప్రస్తుతం ప్రతి ఒక్కరూ సోషల్ మీడియాలో యాక్టివ్‌గా ఉన్నారని అనురాగ్ యూనివర్శిటీ రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ సైదా సమీన్‌ఫాతిమా పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో 'లింగ సమానత్వం అండ్ డిజిటల్ స్పేస్‌లలో మహిళల రక్షణ' అనే అంశంపై ప్రత్యేక సింపోజియం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆమె మాట్లాడుతూ సైబర్ సెక్యూరిటీ సిస్టమ్‌లో లోపాలు ఉన్నాయని, ఫలితంగా సైబర్ నేరాలు పెరుగుతున్నాయన్నారు. అన్ని రంగాలలో మహిళలకు న్యాయం సమాన వేతనాలు, సమాన అవకాశాలు ఉన్నాయన్నారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ తదితరులు పాల్గొన్నారు.

'1 6 MAR 2023

اعتماد

اُردو یونیورسٹی، فاصلاتی کورسز میں قدیم طلبہ کو دوبارہ داخلہ کی سہولت

حیدرآباد، 15/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ، نظامت فاصلاتی تعلیم کے کورسز (2005 اور بعد کے بیچز) میں دوبارہ داخلہ کے لیے فیس کی ادائیگی اور انڈر گریجویٹ (2014 بیچ سے) اور پوسٹ گریجویٹ (2016 کے بیچ سے) پروگراموں کے فالو آن کورسز میں رجسٹریشن کا پورٹل 23/مارچ 2023 تک کھلا رہے گا۔ پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم کے بموجب طلبہ دیرانہ فیس 1000 روپے کی ادائیگی کے ساتھ رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ پروگرامس اور فیس سے متعلق مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in ملاحظہ کریں۔

رہنمائے دکن

اُردو یونیورسٹی، فاصلاتی کورسز میں قدیم طلبہ کو دوبارہ داخلہ کی سہولت

حیدرآباد، 15/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے کورسز (2005 اور بعد کے بیچز) میں دوبارہ داخلہ کے لیے فیس کی ادائیگی اور انڈر گریجویٹ (2014 بیچ سے) اور پوسٹ گریجویٹ (2016 کے بیچ سے) پروگراموں کے فالو آن کورسز میں رجسٹریشن کا پورٹل 23/مارچ 2023 تک کھلا رہے گا۔ پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم کے بموجب طلبہ دیرانہ فیس 1000 روپے کی ادائیگی کے ساتھ رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ پروگرامس اور فیس سے متعلق مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in ملاحظہ کریں۔

سیاست

فاصلاتی کورسیس میں قدیم طلبہ کو دوبارہ داخلے کی سہولت

حیدرآباد۔15/مارچ، (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نظامت فاصلاتی تعلیم کے کورسیس 2005 اور اس کے بعد کے بیاچس میں دوبارہ داخلہ کیلئے شیڈول جاری کیا گیا۔ فیس کی ادائیگی اور انڈر گریجویٹ 2014 بیاچ اور پوسٹ گریجویٹ 2016 بیاچ سے پروگراموں کے فالو آن کورسیس میں رجسٹریشن کا پورٹل 23 مارچ تک کھلا رہے گا۔ پروفیسر محمد رضا اللہ خاں ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم کے مطابق 1000 روپئے دیرانہ فیس کے ساتھ رجسٹریشن کی گنجائش رہے گی۔ مزید تفصیلات یونیورسٹی ویب سائیٹ پر دیکھی جاسکتی ہیں۔ ر

Sakshi

'మనూ' దూరవిద్యలో డ్రాపౌట్లకు మళ్లీ అవకాశం

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని దూరవిద్యా విభాగంలో డ్రాపౌట్లకు మళ్ళీ ప్రవేశం కల్పించాలని నిర్ణయించినట్లు మనూ డైరెక్టరేట్ ఆఫ్ డిస్టెన్స్ ఎడ్యుకేషన్ (డీడీఈ) డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ రజావుల్లాఖాన్ బుధవారం తెలిపారు. డీడీఈ ఆధ్వర్యంలో రీఅడ్మిషన్లను 2005 ఆ తరువాత బ్యాచ్‌లు, అంతేకాకుండా యూజీ, 2014 నుంచి వార్షిక మోడ్‌లో పీజీ ఫాలో-ఆన్-కోర్సులలో నమోదు కోసం ఫీజు చెల్లింపు పోర్టల్‌ను చూడవచ్చన్నారు.

Aadab Telangana, 16-03-2023

سائبر سیکوریٹی میں نقص، خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ کا سبب

اُردو یونیورسٹی میں شعبۂ تعلیمات نسواں کا سمپوزیم، ثمین فاطمہ اور عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد، 15 / مارچ (پریس نوٹ) صنفی مساوات کی اگر بات کی جائے تو انصاف، مساوی یافت اور مساوی مواقع کا حصول اس میں شامل ہیں۔ سماج میں صنفی انصاف ہونا چاہیے۔ آج کے دور میں ہر کوئی سوشیل میڈیا پر متحرک ہے لیکن سائبر سیکوریٹی میں نقائص سے بالخصوص خواتین کے خلاف سائبر جرائم اور ٹھگی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ عموی طور پر خواتین کے خلاف جرائم میں قریبی رشتہ دار ہی ملوث ہوتے ہیں۔ اس لیے احتیاط ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید ثمین فاطمہ، بانی رجسٹرار، انوراگ یونیورسٹی نے کل شام مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں منعقدہ سمپوزیم ''ڈیجیٹل اسپیس میں صنفی مساوات اور خواتین کا تحفظ'' میں کیا۔ سمپوزیم کا یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیمات نسواں کے زیر اہتمام، انٹرنل کمپلینٹس کمیٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر، میوزک کلب، ڈراما کلب، فلم کلب اور ادبی کلب کے اشتراک سے بین الاقوامی یوم خواتین کے سلسلے میں انعقاد عمل میں آیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عین الحسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ اردو یونیورسٹی تعلیم کے حصول کا انتہائی محفوظ ادارہ ہے۔ خواتین کے مسائل عالمی نوعیت کے ہیں۔ لڑکیاں ہو یا لڑکے ٹیکنالوجی کو محفوظ انداز میں استعمال کریں۔ سماج میں سائبر سیکوریٹی کے متعلق شعور بیداری کی ضرورت ہے۔ انٹرنیٹ پر بڑی تیزی سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ ہمیں اس پر نظر رکھنی چاہیے کہ اس سے محفوظ انداز میں استفادہ ہو۔ نئی ٹکنالوجی کے باعث مختلف شعبوں میں خواتین کو بااختیاری حاصل ہوئی ہے۔ ڈاکٹر فرزانہ خان، پروگرام ہیڈ، مائی چوائس فاؤنڈیشن نے کہا کہ جرائم اب آن لائن کیے جا رہے ہیں۔ ان کی شکار بڑے پیمانے پر خواتین ہو رہی ہیں۔ جب لڑکیوں میں تعلیم کی کمی ہوتی ہے تو کم عمری کی شادی کا تناسب بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مسائل میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے بڑے پیمانے پر شعور بیداری کی ضرورت ہے۔ جناب محمد عارف علی خان، چیف فارنسک انالسٹ، ایس وی پی، نیشنل پولیس اکیڈیمی، حیدرآباد نے کہا کہ کوویڈ کے دور میں خواتین پر کے خلاف جرائم میں اضافہ دیکھا گیا۔ حالانکہ ان کے حفاظتی اقدامات میں بھی اضافہ ہوا لیکن سائبر کرائم کے ذریعہ انہیں نشانہ بنایا گیا۔ لڑکیوں کو عمومی طور پر سائبر کرائم کی شکایت کس طرح اور کہاں کی جائے معلوم نہیں ہوتا اس لیے بھی ان جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ پروفیسر آمنہ تحسین، کوآرڈینیٹر پروگرام و صدر شعبہ نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شبانہ کیسر، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب عاطف عمران، اسلامک اسٹڈیز کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ثقافتی پروگرام ''شامِ موسیقی'' کا بھی کل شام انعقاد عمل میں آیا۔ شعبۂ تعلیمات نسواں کی جانب سے بین الاقوامی یومِ خواتین کے سلسلے میں مختلف پروگرام منعقد کیے گئے۔

16 March 2023 (Thursday)
Saeban Urdu Daily, Delhi

اُردو یونیورسٹی، فاصلاتی کورسز میں قدیم طلبہ کو دوبارہ داخلہ کی سہولت

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے کورسز (2005 اور بعد کے بیچز) میں دوبارہ داخلہ کے لیے فیس کی ادائیگی اور انڈر گریجویٹ (2014 بیچ سے) اور پوسٹ گریجویٹ (2016 کے بیچ سے) پروگراموں کے فالو آن کورسز میں رجسٹریشن کا پورٹل 23 مارچ 2023 تک کھلا رہے گا۔ پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم کے بموجب طلبہ ویرانہ فیس 1000 روپے کی ادائیگی کے ساتھ رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ پروگرامس اور فیس سے متعلق مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in ملاحظہ کریں۔

Saeban, Delhi, 16-03-2023

سائبر سیکوریٹی میں نقص، خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ کا سبب

اردو یونیورسٹی میں شعبۂ تعلیمات نسواں کا سمپوزیم۔ پروفیسر ثمین فاطمہ اور پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) صنفی مساوات کی اگر بات کی جائے تو انصاف، مساوی یافت اور مساوی مواقع کا حصول اس میں شامل ہیں۔ سماج میں صنفی انصاف ہونا چاہیے۔ آج کے دور میں ہر کوئی سوشیل میڈیا پر متحرک ہے لیکن سائبر سیکوریٹی میں نقائص سے بالخصوص خواتین کے خلاف سائبر جرائم اور ٹھگی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ عمومی طور پر خواتین کے خلاف جرائم میں قریبی رشتہ دار ہی ملوث ہوتے ہیں۔ اس لیے احتیاط ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید ثمین فاطمہ، بانی رجسٹرار، انوراگ یونیورسٹی نے کل شام مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں منعقدہ سمپوزیم ''ڈیجیٹل اسپیس میں صنفی مساوات اور خواتین کا تحفظ'' میں کیا۔ سمپوزیم کا یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیمات نسواں کے زیر اہتمام، انٹرنل کمپلینٹس کمیٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر، میوزک کلب، ڈراما کلب، فلم کلب اور ادبی کلب کے اشتراک سے بین الاقوامی یوم خواتین کے سلسلے میں انعقاد عمل میں آیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔

پروفیسر عین الحسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ اردو یونیورسٹی تعلیم کے حصول کا انتہائی محفوظ ادارہ ہے۔ خواتین کے مسائل عالمی نوعیت کے ہیں۔ لڑکیاں ہو یا لڑکے ٹیکنالوجی کو محفوظ انداز میں استعمال کریں۔ سماج میں سائبر سیکوریٹی کے متعلق شعور بیداری کی ضرورت ہے۔ انٹرنیٹ پر بڑی تیزی سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ ہمیں اس پر نظر رکھنی چاہیے کہ اس سے محفوظ انداز میں استفادہ ہو۔ نئی ٹکنالوجی کے باعث مختلف شعبوں میں خواتین کو بااختیاری حاصل ہوئی ہے۔

ڈاکٹر فرزانہ خان، پروگرام ہیڈ، مائی چوائس فاؤنڈیشن نے کہا کہ جرائم اب آن لائن کیے جا رہے ہیں۔ ان کی شکار بڑے پیمانے پر خواتین ہو رہی ہیں۔ جب لڑکیوں میں تعلیم کی کمی ہوتی ہے تو کم عمری کی شادی کا تناسب بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مسائل میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے بڑے پیمانے پر شعور بیداری کی ضرورت ہے۔ جناب محمد عارف علی خان، چیف فارنسک انالسٹ، ایس وی پی، نیشنل پولیس اکیڈیمی، حیدرآباد نے کہا کہ کوویڈ کے دور میں خواتین پر کے خلاف جرائم میں اضافہ دیکھا گیا۔ حالانکہ ان کے حفاظتی اقدامات میں بھی اضافہ ہوا لیکن سائبر کرائم کے ذریعہ انہیں نشانہ بنایا گیا۔ لڑکیوں کو عموی طور پر سائبر کرائم کی شکایت کس طرح اور کہاں کی جائے معلوم نہیں ہوتا اس لیے بھی ان جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ پروفیسر آمنہ تحسین، کوآرڈینیٹر پروگرام و صدر شعبہ نے کارروائی چلائی۔

standardpost 16.03.23

MANUU offers re-admission to drop outs of distance education

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, March 15 : The Directorate of Distance Education (DDE), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has opened fee payment portal for re-admission (2005 & later batches) and registration in follow-on-courses of UG (2014 onwards annual mode) and PG (2016 onwards annual mode) programs upto March 23, 2023. According to Prof. Mohd. Razaullah Khan, Director, DDE, students can register themselves with a late fee of Rs. 1000/-. For details about fee structure for different programmes visit university website www.mannu.edu.in .

Standard Post, 16-03-2023

Urdu Action, Bhopal
16-03-2023

اُردو یونیورسٹی، فاصلاتی کورسز میں قدیم طلبہ کو دوبارہ داخلہ کی سہولت

حیدرآباد، 15 /مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے کورسز (2005 اور بعد کے بیچز) میں دوبارہ داخلہ کے لیے فیس کی ادائیگی اور انڈر گریجویٹ (2014 بیچ سے) اور پوسٹ گریجویٹ (2016 کے بیچ سے) پروگراموں کے فالو آن کورسز میں رجسٹریشن کا پورٹل 23 /مارچ 2023 تک کھلا رہے گا۔ پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم کے بموجب طلبہ دیرانہ فیس 1000 روپے کی ادائیگی کے ساتھ رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ پروگرامس اور فیس سے متعلق مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in ملاحظہ کریں۔

Urdu Action, Bhopal, 16-03-2023

سائبر سیکوریٹی میں نقص، خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ کا سبب

اُردو یونیورسٹی میں شعبۂ تعلیمات نسواں کا سمپوزیم۔ پروفیسر شمین فاطمہ اور پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد 15 مارچ (پریس نوٹ) صنفی مساوات کی اگر بات کی جائے تو انصاف، مساوی وقت اور مساوی مواقع کا حصول اس میں شامل ہیں۔ سماج میں صنفی انصاف ہونا چاہیے۔ آج کے دور میں ہر کوئی سوشل میڈیا پر متحرک ہے لیکن سائبر سیکوریٹی میں نقائص سے بالخصوص خواتین کے خلاف سائبر جرائم اور تنگی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ عموماً طور پر خواتین کے خلاف جرائم میں قریبی رشتہ دار ہی ملوث ہوتے ہیں۔ اس لیے احتیاط ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید شمین فاطمہ، بانی رجسٹرار، انوراگ یونیورسٹی نے کل شام مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں منعقدہ سمپوزیم "ڈیجیٹل اسپیس میں صنفی مساوات اور خواتین کا تحفظ" میں کیا۔ سمپوزیم کا یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیمات نسواں کے زیر اہتمام، انٹرنل کمپلینٹس کمیٹی، ڈائریکٹوریٹ آف میڈیا سنٹر، میوزک کلب، ڈراما کلب، فلم کلب اور ادبی کلب کے اشتراک سے بین الاقوامی یوم خواتین کے سلسلے میں انعقاد عمل میں آیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عین الحسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ اردو یونیورسٹی تعلیم کے حصول کا انتہائی محفوظ ادارہ ہے۔ خواتین کے مسائل عالمی نوعیت کے ہیں۔ لڑکیاں ہو یا لڑکے ٹیکنالوجی کو محفوظ انداز میں استعمال کریں۔ سماج میں سائبر سیکوریٹی کے متعلق شعور بیداری کی ضرورت ہے۔ انٹرنیٹ پر بڑی تیزی سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ ہمیں اس پر نظر رکھنی چاہیے کہ اس سے محفوظ انداز میں استفادہ ہو۔ نئی ٹکنالوجی کے باعث مختلف شعبوں میں خواتین کو بااختیاری حاصل ہوئی ہے۔ ڈاکٹر فرزانہ خان، پروگرام ہیڈ، مائی چوائس فاؤنڈیشن نے کہا کہ جرائم اب آن لائن کیے جا رہے ہیں۔ ان کی شکار بڑے پیمانے پر خواتین ہو رہی ہیں۔ جب لڑکیوں میں تعلیم کی کمی ہوتی ہے تو کم عمری کی شادی کا تناسب بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مسائل میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے بڑے پیمانے پر شعور بیداری کی ضرورت ہے۔ جناب محمد عارف علی خان، چیف فارنسک اینالسٹ، ایس وی پی نیشنل پولیس اکیڈمی، حیدرآباد نے کہا کہ کووڈ کے دور میں خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ دیکھا گیا۔ حالانکہ ان کے حفاظتی اقدامات میں بھی اضافہ ہوا لیکن سائبر کرائم کے ذریعہ انہیں نشانہ بنایا گیا۔ لڑکیوں کو عموماً طور پر سائبر کرائم کی شکایت کس طرح اور کہاں کی جائے معلوم نہیں ہوتا اس لیے بھی ان جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ پروفیسر آمنہ تحسین، کوآرڈینیٹر پروگرام و صدر شعبہ نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شبانہ کیسر، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب عاطف عمران، اسلامک اسٹڈیز کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ثقافتی پروگرام "شام موسیقی" کا بھی کل شام انعقاد عمل میں آیا۔

MANUU signs MoU with White Nile University, Sudan

By[Voiceup Media] Mar 15, 2023

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has entered into a Memorandum of Understanding (MoU) with White Nile University (WNU), Kosti, Sudan to strengthen, promote and develop mutually beneficial academic, research and developmental activities.

White Nile University, established in 1999, a higher education institution officially recognized by Sudan's Ministry of Higher Education and Scientific Research.

MoU was signed by Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, OSD II & Registrar I/c, MANUU & Prof. Samani Abdelmutalib Ahmed, Chairman of the Board of Trustees, WNU in the presence of Prof. Elshazali Eisa Hamad, Vice-Chancellor, WNU and Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I, MANUU.

Prof. Eisa Hamad and Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood expressed their pleasure on the occasion and thanked Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU for the MoU. Prof. Syed Alim Ashraf Jaisi, Dean, Student Welfare welcomed the gathering.

The MoU shall remain in force for a period of five Years. Both the Universities agreed to exchange of faculty & students relating to activities of teaching and research in fields of mutual interest, online programmes, promote joint supervisions, joint research projects, conferences and joint courses of study.

Prof. Farida Siddiqui, Dean, School of Arts & Social Sciences, Prof. Badiuddin Ahmed, Dean, School of Commerce & Business Management, Prof. Mohammad Fariyad, Dean, School of MCJ, Prof. Shakeel Ahmed, School of Sciences and DSW team – Prof. Mohd Abdul Sami Siddiqui, Joint Dean, Dr Jameel Ahamd and Ms. Ismat Fathima, Assistant Deans, Mr. Haq Mohammed, WNU's representative in Dubai were also present.

MANUU offers re-admission to drop outs of distance education

By[Voiceup Media] Mar 16, 2023

Hyderabad: The Directorate of Distance Education (DDE), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has opened fee payment portal for re-admission (2005 & later batches) and registration in follow-on-courses of UG (2014 onwards annual mode) and PG (2016 onwards annual mode) programs upto March 23, 2023.

According to Prof. Mohd. Razaullah Khan, Director, DDE, students can register themselves with a late fee of Rs. 1000,

For details about fee structure for different programmes visit university website www.mannu.edu.in .

Symposium “Gender Equality & Protection of Women in Digital Spaces” held at MANUU

ByVoiceup Media Mar 16, 2023

Hyderabad: “Today everyone is active on Social Media as it plays an important role in every life. There are lacunas in the cyber security system resulting in the increase in cyber crimes specially against fairer sex,” Prof. Syeda Sameen Fatima, Founder Registrar, Anurag University expressed these views at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) during the symposium “Gender Equality & Protection of Women in Digital Spaces” organized by the Department of Women Education (DWE) in commemoration of International Women’s Day.

While speaking about gender equality, Prof. Sameen Fatima said that it includes justice, equal wages and equal opportunities for women in all fields.

“Majority of the crimes are committed by the close members of the family,” She added.

Prof. Ainul Hasan said that things were changing very fast in cyber.

“We need to be careful in utilizing it in a safe way,” Speaking on cyber security, he emphasized on making people aware about cyber crimes and the need to protect themselves.

Mohammed Arif Ali Khan, Chief Forensic Analyst, SVP National Police Academy explained how to implement safety measures to control cyber crimes against women.

“Online access needs to be secure,” he advised.

Dr. Farzana Khan, Program Head, My Choice Foundation in her address said women are lacking in digital world and they are being marginalized in the digital revolution.

“Now women are being victimized through cyber crimes,”

Prof. Gulfishaan Habeeb, Chairperson, Internal Complaints Committee delivered the welcome address. Prof. Ameena Tahseen, Program Coordinator & Head, DWE compered the programme. Dr. Shabana Kesar, Assistant Professor, DWE proposed vote of thanks.

A Cultural Programme Sham-e-Mauseequi (A musical tribute to women) was also organized.

In the run up to the International Women’s day the department conducted series of activities including screening of the film “Mother India” followed by discussion on the theme “Gender & Cinema”, Ignited Minds : Open MIC on “Eradication of Violence against women,need and strategies” and essay writing on “Education for Gender Equality in digital age”.

The symposium was organized in collaboration with Internal Complaints Committee, Instructional Media Centre and University’s Music, Drama, Film & Literary clubs.